Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۷ رجب ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۸ وفا ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۸ جولائی ۱۹۷۵ء	نمبر ۱۶۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۱۸ وفا ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا :-

چکروں کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

محترم مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری آنکھ کے آپریشن کے سلسلہ میں کراچی تشریف لے جا رہے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :-

" اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ جب وہ انسان کے لئے برکات اور رحمتوں کے سامان پیدا کرتا ہے اور انسان کی عاجزانہ قربانیوں کو قبول کرتا ہے تو وہ لوگ جو زمین کی پستیوں کی طرف جھکنے والے ہیں وہ حسد کی آگ بھڑکاتے ہیں اور حسد کی یہ آگ ایک عقلمند مومن مسلم کے لئے یہ دلیل مہیا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قربانیوں کو قبول کیا "

اے مخلصینِ جماعتِ احمدیہ غلبۂ اسلام کے لئے قربانیاں کرتے جائیے اور " صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ " جو اس مہم کو تیز کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاری فرمایا ہے اسے پختہ عزم کے ساتھ کامیاب بنائیے ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ

تمہارا جسم، تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب ہمہ تن نماز ہونے چاہئیں

" بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں ۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ بھی نہیں "

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵۴)

" میں پھر تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق اور حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ کہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں "

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۳)

" نماز کیا چیز ہے نماز اصل میں ربّ العزّت سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پر گریہ و بکا کی لذّت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی کی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے کہ :-

" اے اللہ! تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں ... تو ایسا شعلۂ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جاوے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اُٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں "

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقّت پیدا کر دے گی "

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۱)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۸؍ ماہ وفا ۱۳۵۴ھش
۱۸؍ جولائی ۱۹۷۵ء

دُعاؤں کی قبولیت میں توقّف کی حکمت

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہر قسم کی مشکلات پر قابو پانے اور ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک بہت ہی زبردست اور نہایت ہی کارگر ہتھیار دیا ہے اور وہ ہے دُعا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُس زمانہ میں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کفارِ مکّہ کی طرف سے انتہائی شدید مظالم سہنے اور دُکھ اُٹھانے پڑ رہے تھے تو آنحضرتؐ کے صحابۂ کرامؓ کو دُعا کا انتہائی کارگر ہتھیار یاد دلاتے اور اس سے کام لینے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

أَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ط (النمل آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ (بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دُعا سُنتا ہے جب وہ اُس سے (یعنی خدا سے) دعا کرتا ہے اور اُس کی تکلیف کو دُور کر دیتا ہے۔ اور وہ تم (دُعا کرنے والوں کو) ایک دن زمین کا وارث بنا دے گا۔

چنانچہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اِس بات پر زندہ ایمان اور زندہ یقین رکھتے ہوئے کہ ایک نہ ایک دن خدا تعالیٰ مصائب و مظالم کے بظاہر اِس لامتناہی سلسلہ کو ختم کر کے رکھ دے گا اللہ تعالیٰ کے حضور کمال درجہ صبر و استقامت کے ساتھ دعاؤں میں مصروف رہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو پکارتے اور اس کے حضور آہ و زاری کرتے چلے گئے۔ وہ نہ تھکے اور نہ درماندہ ہوئے اور کسی قسم کی بے صبری کا اظہار کئے بغیر دن اور رات دعاؤں میں مصروف رہے۔ وہ کیوں تھکتے اور کیوں درماندہ ہوتے جبکہ وہ جانتے تھے کہ ہمارا کام مانگنا ہے اور دینا خدا کا کام ہے۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اپنا کام کئے جائیں۔ خدا جب چاہے گا اور جب اس کی مشیت اور مصلحت تقاضا کرے گی وہ اس سے بھی بڑھ کر دے دے گا جو ہم اُس سے مانگ رہے ہیں۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ ہمیں ہماری مراد عطاء نہ کرے کیونکہ وہ سچے وعدوں والا قادر و قدیر اور مقتدر خدا ہے۔ اُس کی نصرت حاصل کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ صبر کا عدیم النظیر مظاہرہ کیا جائے اور صبر کے ساتھ اس کے حضور دُعائیں کی جائیں جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے۔

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۵۴)۔ چنانچہ وہ صبر کا عدیم النظیر مظاہرہ کرتے اور استعانتِ الٰہی کے لئے اس کے حضور دعائیں مانگتے چلے گئے۔ آخر ان کی دُعاؤں کی قبولیت کے عملی ظہور کا وقت آیا اور ضرور آیا۔ وہی صحابۂ کرامؓ جن پر اُن کے مخالفین نے عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا بالآخر فائز المرام ہوئے اور اسلام غالب آ کر رہا۔ یہ سب نتیجہ تھا اُن مضطربانہ دُعاؤں کا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حضور مانگیں اور آپؐ کی اتباع میں آپؐ کے صحابۂ کرامؓ پوری صبر و استقامت سے سالہا سال تک مانگتے رہے۔ اِسی لئے آپؐ کے روحانی فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سرزمینِ عرب میں رُونما ہونے والے انقلابِ عظیم کی اصل اور بنیادی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پُشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِعَدَدِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِ أَنْوَارَ رَحْمَتِكَ إِلَى الْأَبَدِ"

(برکات الدعا صفحہ ۱۰)

الغرض یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی اتباع میں آپؐ کے قدسی صفات صحابہ کرامؓ کی اُن متضرعانہ دعاؤں کا نتیجہ تھا جو آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کمال درجہ صبر و استقلال کے ساتھ سالہا سال تک اللہ تعالیٰ کے حضور مانگتے رہے کہ عرب کی سرزمین میں ایک ایسا انقلاب عظیم رُونما ہوا کہ دنیا جس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعا میں اللہ تعالیٰ نے عجیب تاثیر رکھی ہے۔ اِس کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے لاکھوں اور کروڑوں گنا بڑھ کر۔ لیکن اِس کی تاثیر سے فیضیاب ہونے کیلئے صبر اور استقلال اور عقد ہمّت ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ اگر چاہتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے قدسی صفات صحابہؓ کی دُعاؤں کو بلا توقف قبول فرما کر آغاز کار ہی ان کی مشکلات کو دُور کر دیتا اور مصائب کے سلسلہ کو تیرہ سال تک دراز نہ ہونے دیتا اور اسلام بغیر کسی رکاوٹ اور مخالفت کے غالب آجاتا لیکن ہمہ قدرت و ہمہ طاقت اور قادر مطلق ہونے کے باوجود اُس نے ایسا نہ چاہا۔ اس میں بھی ایک عظیم حکمت پوشیدہ تھی اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ صحابہ کرامؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدیم النظیر قوّتِ قدسی سے فیضیاب کر کے انہیں عزم اور عقد ہمت میں پختہ کرنا اور آگے چل کر انہیں بہت ہی اہم اور عظیم الشان کاموں کی سرانجام دہی کے لئے تیار کرنا چاہتا تھا۔ اسی لئے مکّی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے باوجود جو ہر دم اور ہر آن صحابہؓ کے شاملِ حال تھی اور وہ اسے دم بدم نازل ہوتا دیکھ رہے تھے مشکلات اور مصائب کا زمانہ خدا تعالیٰ کے منشاء اور ارادہ کے ماتحت تیرہ سال تک ممتد ہوتا چلا گیا۔

الغرض قبولیتِ دُعا میں تاخیر اور توقّف کے اندر بھی اللہ تعالیٰ کی وراء الوراء حکمتیں اور اسرار پوشیدہ ہوتے ہیں اور دُعا کرنے والوں کو وقت آنے پر ان کا پتہ چلتا ہے۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے دُعاؤں کے نتائج میں تاخیر اور توقف کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ایک طالب نہایت رقّت اور درد کے ساتھ دُعائیں کرتا ہے مگر وہ دیکھتا ہے کہ ان دُعاؤں کے نتائج میں ایک تاخیر اور توقّف واقع ہوتا ہے۔ اِس کا سِرّ کیا ہے؟ اِس میں یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اوّل تو جس قدر امور دُنیا میں ہوتے ہیں ان میں ایک قسم کی تدریج پائی جاتی ہے۔ دیکھو ایک بچّے کو انسان بننے کے لئے کس قدر مرحلے اور منازل طے کرنے پڑتے ہیں۔ ایک بیج کا درخت بننے کے لئے کس قدر توقّف ہوتا ہے۔ اِسی طرح پر اللہ تعالیٰ کے امور کا نفاذ بھی تدریجاً ہوتا ہے۔ دوسرے اِس توقف میں یہ مصلحتِ الٰہی ہوتی ہے کہ انسان اپنے عزم اور عقد ہمت میں پختہ ہو جاوے اور معرفت میں استحکام اور رسوخ ہو۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر انسان اعلیٰ مراتب اور مدارج حاصل کرنا چاہتا ہے اُسی قدر اس کو زیادہ محنت اور وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس استقلال اور ہمت ایک ایسی عمدہ چیز ہے کہ اگر یہ نہ ہو تو انسان کامیابی کی منزلوں کو طے نہیں کر سکتا۔ اِس لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پہلے مشکلات میں ڈالا جاوے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِسی لئے فرمایا ہے۔ . . . . جب خدا پر سچا ایمان ہو کہ وہ میری دُعاؤں کو سُننے والا ہے تو یہ ایمان مشکلات میں بھی ایک لذیذ ایمان ہو جاتا ہے اور غم میں ایک اعلیٰ یاقوتی کا کام دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۲، ۲۰۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کی پچیسویں (۲۵) مجلس مشاورت کا انعقاد

ڈیڑھ صد سے زائد نمائندگان کی شرکت ۔ مرکزی عہدیداران کا سہ سالہ انتخاب

آئندہ سال کا تبلیغی اور تعلیمی لائحہ عمل چھ کروڑ روپیہ کے بجٹ کی منظوری

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات

(مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا)

(۲)

اجلاس چہارم

چوتھا اجلاس شام کے کھانے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد ۸ بجے شام منعقد ہوا۔ صدارت جناب بریگیڈیئر جنرل احمد سوبیا منیاتا صاحب نے کی تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد صدر اجلاس نے نمائندگان سے مختصر خطاب کرتے ہوئے اس اجلاس کی اہمیت اس لحاظ سے واضح کی کہ آئندہ تین سالوں کے لئے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کی کارروائی اس اجلاس میں ہونی تھی۔ آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس زمانے میں ایک الٰہی جماعت ہے اور ہم تمام افراد جماعت اس لحاظ سے اپنی اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں اپنے خدا کے حضور جوابدہ ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ اسی احساس کے پیش نظر ہمیں تقویٰ اور اخلاص اور دیانتداری کے ساتھ اپنے عہدیداران کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ آپ کے بعد جنرل سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا جناب ڈاکٹر حاجی محی الدین ڈرناکسوما صاحب نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے مطبوعہ دستور اساسی میں سے وہ قواعد بطور خاص احباب کو سنائے جن کا تعلق مرکزی عہدیداران کے انتخاب سے ہے۔ چنانچہ بعد میں انتخاب کی یہ تمام کارروائی حسب قواعد نہایت خیر و خوبی کے ساتھ مکمل ہوئی اور اگلے روز محترم رئیس التبلیغ صاحب کی طرف سے ۱۹ مرکزی عہدیداران کے ناموں کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ رات گیارہ بجے تک یہ اجلاس جاری رہا اور دعا پر ختم ہوا۔

اجلاس پنجم

پانچواں اجلاس ۱۹ ہجرت (مئی) کو ۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک منعقد ہوا اس کی صدارت جناب عثمان سوباندی صاحب مرکزی سیکرٹری تحریک جدید و نائب صدر جماعت احمدیہ باندونگ نے کی۔ کارروائی کا آغاز حسب معمول تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ اس اجلاس میں شعبہ وصیت سے متعلق تمام رپورٹ اور بعض دوسرے امور محترم آڈنگ حمید صاحب سیکرٹری وصایا نے پیش کئے اور احباب کو زیادہ سے زیادہ وصیتیں کرنے اور نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کی۔ اس موقعہ پر متعدد نمائندگان نے وصیت سے متعلق کئی سوالات پوچھے جن کے جوابات سیکرٹری صاحب وصایا نے دیئے۔ نیز پیش کردہ تجاویز متفقہ طور پر پاس ہوئیں۔ شعبہ وصیت کے بعد "شعبہ امور عامہ" سے متعلق تجاویز مرکزی سیکرٹری امور عامہ جناب امین ایان سد نیا صاحب نے پیش کیں اور جماعت کی داخلی اصلاح خصوصاً دستہ ناظر اور نادار اور بے روزگار افراد کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے احباب سے ان تجاویز پر رائے دینے کے لئے کہا۔ حال ہی میں جاکرتا سے کوئی ڈیڑھ سو میل دور "سوکابومی" کے علاقے میں ایک زبردست زلزلہ سے بہت نقصان ہوا تھا۔ شعبہ امور عامہ کی طرف سے اس علاقے میں زلزلہ سے متاثرین افراد کی امداد کے لئے جو کام کئے گئے تھے اس کی تفصیل سے بھی سیکرٹری صاحب موصوف نے نمائندگان کو آگاہ کیا اور اس سلسلہ میں مزید اعانت کی تحریک کی۔ اس موقعہ پر جوگجاکرتا۔ چیونجر۔ تاسک ملایا۔ باندونگ۔ جاکرتا۔ سالاتیگا، چیپیا لادک اور پورووکرتو کی جماعتوں کے نمائندگان نے بھی اپنے اپنے ہاں کے بعض مسائل پیش کئے۔ جنہیں سیکرٹری صاحب امور عامہ نے نوٹ کیا۔ اسی دوران میں محترم رئیس التبلیغ صاحب کی زیر ہدایت الحاج ڈاکٹر محی الدین ڈرناکسوما صاحب نے گزشتہ اجلاس میں ہونے والے مرکزی عہدہ داروں کے انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا۔ شعبہ وصیت اور شعبہ امور عامہ کے بعد مرکزی سیکرٹری تالیف و تصنیف جناب شریف صاحب آف تاسک ملایا نے اپنے شعبہ سے متعلق گذشتہ سال کی رپورٹ نیز آئندہ کے لئے ضروری تجاویز رکھیں۔ جن میں قرآن کریم کے ترجمہ کی جلد اول کی زیادہ سے زیادہ فروخت دوسری جلد کی طباعت۔ رسالہ "سینار اسلام" کی توسیع اشاعت تاریخ احمدیت انڈونیشیا کی تدوین۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کے ترجمہ کے نئے ایڈیشن کی طباعت نیز ضروری تربیتی اور تبلیغی لٹریچر کی تیاری شامل ہے اس موقعہ پر جناب صالح الشعلای صاحب مبلغ مکاسر اور بعض دوسرے احباب نے بھی بطور خاص اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا۔

اجلاس ششم

چھٹا اجلاس ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد ۲½ بجے شروع ہوا اس کی صدارت مرکزی سیکرٹری وصایا جناب رادین آڈنگ حمید صاحب نے کی۔ تلاوت و دعا کے بعد سب سے پہلے شعبہ امور خارجہ سے متعلق امور زیر بحث آئے جنہیں سیکرٹری امور خارجہ جناب بریگیڈیئر جنرل رادین احمد سوبیا منیاتا صاحب نے پیش کیا تھا۔ اس موقعہ پر الحاج سعد الدین بچی پنتو صاحب ڈاکٹر جوہینی صاحبہ نیز لجنہ اماء اللہ کے نمائندگان (جن کے لئے برعایت پردہ شوریٰ کے اجلاسوں میں شرکت کا انتظام تھا) نے بھی تقاریر کیں۔ بعد ازیں شعبہ تبلیغ کے امور زیر بحث آئے جنہیں مرکزی سیکرٹری تبلیغ جناب شافعی رجا بتوعا صاحب نے پیش کیا تھا۔ نیز تبلیغ سے متعلق بعض دوسری تفصیلات سے بھی انہوں نے نمائندگان کو آگاہ کیا۔ اس موقعہ پر مکرم روحیہ شفیع حرسنا صاحب مرکزی مبلغ جیاپس۔ مکرم محی الدین شاہ صاحب لوکل مبلغ گاروت اور مکرم مولوی ذہبی رمضان صاحب مرکزی مبلغ لومبک اور دیگر اور سالاتیگا کی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی تبلیغ کی اہمیت اور اس کے طریق کار کے بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آخر میں محترم مولانا امام الدین صاحب رئیس التبلیغ نے بھی احباب کو اس سلسلہ میں بعض ضروری امور کی طرف توجہ دلائی اور موجودہ حالات میں جماعت کی تربیت اور تعلیم کی اولیت اور اہمیت کو واضح کیا۔

اس اجلاس میں محترم ڈاکٹر محی الدین ڈرناکسوما صاحب جنرل سیکرٹری نے تمام جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ نیز جماعت کے لئے ایک مستقل اسپتال کے تقرر مرکزی جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت انڈونیشیا کی طرف سے زیادہ سے زیادہ نمائندگی اور باندونگ میں احمدیہ ہوسٹل کی مرمت سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔

اجلاس ہفتم

مشاورت کا ساتواں اور آخری اجلاس مورخہ ۱۹ مئی کو رات ۸ بجے منعقد ہوا۔ اس کی صدارت کمیٹی ترجمہ تفسیر القرآن کے ممبر اور جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے سابق پریذیڈنٹ جناب تنکومی برنادی صاحب نے کی۔

تلاوت قرآن کریم اور حسب معمول اجتماعی دعا کے بعد سیکرٹری تبلیغ جناب شافعی رجا بتوعا صاحب نے جماعت انڈونیشیا کے آئندہ سالانہ جلسہ کے انعقاد کے لئے جگہ کے تقرر کا مسئلہ شوریٰ کے سامنے رکھا۔ یہاں کی جماعت کا یہ طریق چلا آرہا ہے کہ ہر سال سالانہ جلسہ کا انعقاد شوریٰ کے مشورہ کے مطابق باری باری مختلف جماعتوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سال اس غرض کے لئے گاروت۔ بوگر مانسکور اور سالاتیگا کی جماعتوں کے نام پیش ہوئے۔ اور بالآخر رائے شماری کے وقت نمائندگان کی بھاری اکثریت نے بوگر کے حق میں رائے دی۔ چنانچہ اب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ جس کی تاریخوں کا تعیین بعد میں ہو گا بوگر میں ہو گا۔ اس سال اس جلسہ کو اس لحاظ سے بھی ایک خصوصی اہمیت ہوگی کہ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے قیام کو پچاس سال پورے ہو رہے ہونگے اسلئے بطور خاص اللہ تعالیٰ کے حضور شکر و حمد کے جذبات اور آئندہ کے لئے مزید قربانیوں کے عزم کے ساتھ اس جلسہ کے انعقاد کی تجویز ہے وباللہ التوفیق۔

جلسہ سالانہ کے بارے میں جگہ کا فیصلہ کرنے کی تجویز ایجنڈا کی آخری تجویز تھی چنانچہ اس کے ساتھ ہی مجلس مشاورت کی رسمی کارروائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام کو پہنچی۔ لیکن یہاں کے عام تمدنی طریق کے مطابق ابھی اس کارروائی کا ایک اہم اور ضروری حصہ باقی تھا۔ یعنی مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان شکریہ اور الوداع کے محبت بھرے برادرانہ جذبات کا اظہار۔

انڈونیشیا میں اس قسم کی تقریب کو Dari Hati Ke Hati یعنی دل سے دل تک کا نام دیا جاتا ہے چنانچہ اس حصہ تقریب کے آغاز کار کے طور پر صدر جماعت احمدیہ جاکرتا ڈاکٹر الحاج احمد دحلان صاحب جو مجلس مشاورت کی استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین بھی تھے انہوں نے مشاورت کی کارروائی کے بخیر و خوبی مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور نذرانہ شکر ادا کرتے ہوئے اپنی اور اپنے سب کارکنوں کی طرف سے اس امر پر خوشی اور فخر کا اظہار کیا کہ انہیں "سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں اور پیارے معزز بھائیوں کی کچھ نہ کچھ خدمت کی سعادت میسر آئی ہے۔ اس پہلو سے کہ ممکن ہے۔ بعض انتظامات میں کسی نقص کی وجہ سے کسی مہمان کو کوئی تکلیف بھی پہنچی ہو انہوں نے اپنے احباب سے دلی معذرت بھی کی آپ کے بعد جملہ نمائندگان شوریٰ کی ترجمانی کرتے ہوئے جناب تعسوف محمود صاحب ایڈووکیٹ آف میدان (سماٹرا) نے استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین اور اُن کے کارکنوں اور جملہ منتظمین کی طرف سے میزبانی کے فرائض کو عمدہ طور پر ادا کرنے پر دلی شکریہ ادا کیا۔ اور دن رات مسلسل محنت و اخلاص کے ساتھ جس طرح انہوں نے مہمانوں کا خیال رکھا تھا اس پر ان کے جذبہ خدمت کو بے حد سراہا اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کہا۔ آپ کے بعد مرکزی مجلس عاملہ کی طرف سے قائمقام پریذیڈنٹ جناب احمد سوریا منیاتا صاحب نے تمام مہمانوں اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور اس کے لئے دعا کی درخواست کی کہ ہم سب اپنے فرائض کو بہتر سے بہتر رنگ میں ادا کر سکیں۔

بعدہٗ مجلس مشاورت میں شریک ہونے والے ۴ مرکزی اور ۱۴ لوکل مبلغین کرام کی طرف سے بطور نمائندہ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری مبلغ [illegible] ملایا نے تمام احباب خصوصاً مرکزی مجلس عاملہ کے عہدیداران۔ مجلس مشاورت کے منتظمین۔ استقبالیہ کمیٹی کے اراکین اور جملہ نمائندگان کی خدمت میں مشاورت کے اجلاسوں کی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور جملہ مبلغین کی طرف سے سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اُن سے دعا کی درخواست کی۔ سب سے آخر میں محترم مولانا امام الدین صاحب فاضل رئیس التبلیغ نے نمائندگان شوریٰ سے اختتامی خطاب فرمایا۔ تشہد۔ تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے آیت كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ کی روشنی میں ایک بار پھر جماعت کے دوستوں کو ان کے مقام اور ان کی ذمہ داریوں اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان وعدوں اور بشارتوں سے آگاہ کیا اور بتایا کہ ہمارا واحد مقصد "احیاء اسلام" ہے۔ ہمارے ہر اجتماع اور ہر مشاورت کی غرض بھی یہی ہوتی ہے کہ کس طرح ہم باہمی غور و فکر کر کے اس مقصد کے نزدیک تر ہو سکتے ہیں اور اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ اسی روح کے ساتھ احباب نے اس مشاورت میں بھی آئندہ سال کے لائحہ عمل کے بارے میں سوچ بچار کیا ہے اور اب اس لائحہ عمل کے مطابق جماعت کے کاموں کو ترقی دینا ہے۔ اسلئے میں احباب سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر ہی دوسرے احباب تک ان امور کو پہنچائیں اور انہیں سمجھے اور مخلصانہ جذبہ کے ساتھ بہتر سے بہتر رنگ میں عملی شکل دیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے خصوصیت کے ساتھ بچوں اور نوجوانوں کی تربیت قرآن کریم کی تعلیم۔ چندوں کی باقاعدہ ادائیگی۔ رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کا لحاظ اور نظام کی اطاعت اور دیگر قربانیوں کی پابندی اور ملی خدمت کے جذبہ کو مزید ترقی دینے کی طرف توجہ دلائی نیز جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر جاکرتا میں ایک وسیع تر مسجد اور مشاورت اور اجتماعات کے لئے ایک مستقل ہال کی تعمیر کے لئے جماعت جاکرتا کو خصوصاً اور دوسرے احباب کو عموماً پُر زور تحریک کی۔ اور بالآخر رات گیارہ بجے یہ آخری اجلاس ایک بار پھر محترم رئیس التبلیغ صاحب کی اقتداء میں اجتماعی دعا کے اور اللہ تعالیٰ کے حضور شکر و امتنان کے حد درجہ پُر کیف جذبات لئے ہوئے اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے ختم ہوتے ہی تمام احباب نے ایک دوسرے سے مصافحہ و معانقہ اور اسلام و دعا کر کے اخوت و محبت کی نظر افروز اور روح پرور فضا میں اگلے سال پھر ملنے کے جذبہ کے ساتھ ایک دوسرے سے رخصت اور اجازت چاہی۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد

(راقم)

تلاوت قرآنِ پاک کا مقصد

قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدنظر رہنا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن شریف میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ساتھ ایتاء زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے لہذا قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت جب بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو انسان اپنا محاسبہ کرے کہ کیا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں ہے؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسال مرکز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرے

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس کرتا ہے کہ وہ صاحب نصاب احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولی زکوٰۃ کا خاص اہتمام فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر اصحاب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا

سالانہ قیمت -/۱۰ روپے

مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک دفتر انصار اللہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اگر آپ نے اس وقت تک ماہ احسان/جون کی رپورٹ کارگزاری دفتر میں نہیں بھجوائی تو براہِ کرم اولین فرصت میں رپورٹ بھجوا دیں۔

جتنا کام کرنا ضروری ہے رپورٹ کا بھجوانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ رپورٹ کے بغیر مرکز کو آپ کی مساعی کا علم نہیں ہو سکتا۔ براہِ کرم آئندہ کے لئے اس بات کا خاص طور پر اہتمام فرمائیں کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں جایا کرے۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست معاونین خصوصی تحریک جدید
جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

نمبر شمار	نام	نام جماعت	رقم
۱	مکرم چوہدری انور حسین خان صاحب امیر ضلع	شیخوپورہ شہر	۵،۳۰۰
۲	" " بشیر احمد خان صاحب	" "	۲،۰۰۰
۳	" شیخ رحمت اللہ صاحب	" "	۱،۵۵۰
۴	" محمد عبدالسمیع صاحب	" "	۱،۰۶۵
۵	" حکیم ظفر الدین صاحب	" "	۱،۰۲۵
۶	" چوہدری مقبول احمد صاحب	" "	۱،۰۲۷
۷	" " شیر محمد صاحب	واربرٹن ضلع شیخوپورہ	۱،۰۱۴
۸	" " مردار خان صاحب	" " "	۱،۰۴۵
۹	" " سارنگ خان صاحب	مڑھ بلوچاں "	۱،۰۹۴
۱۰	" محمد سلیم صاحب ٹھیکیدار	نارنگ منڈی "	۱،۰۰۰
۱۱	" چوہدری محمد دین صاحب	فتا کلاں "	۱،۰۰۰
۱۲	" " محمد اشرف صاحب	سچا سودا "	۱،۰۰۰
۱۳	" " محمد طفیل صاحب	چک [illegible] ساہوالہ "	۱،۰۰۰
۱۴	" " عبدالمجید صاحب	لنگے دہانہ	۱،۰۰۰
۱۵	" " غلام سرور صاحب	چک ۷۹ نواں کوٹ "	۱،۰۰۰
۱۶	" مولوی خورشید احمد صاحب	" " "	۱،۰۰۰
۱۷	" چوہدری ظفر اللہ صاحب	" " "	۱،۰۰۰
۱۸	" " لطیف احمد صاحب	کوتو "	۱،۰۰۰
۱۹	" " محمد صادق صاحب	چک ۱۸ بہوڑو "	۱،۰۰۰
۲۰	" " سلیم احمد صاحب	" " "	۱،۰۰۰
۲۱	" " محمد علی صاحب	" " "	۱،۰۰۰
۲۲	" " صلاح الدین خورد	آنبہ "	۱،۰۰۰
۲۳	" روشن دین صاحب	چک ۲۵ سٹھیالی "	۱،۰۰۰
۲۴	" چوہدری عبدالرشید صاحب	چوڑہ سگھر "	۱،۰۰۰
۲۵	" شیخ محمد صدیق صاحب	کوٹ رحمت خان "	۱،۰۰۰
۲۶	" چوہدری رشید احمد صاحب	بکھی آناجھراں "	۱،۰۰۰
۲۷	" " غلام حیدر صاحب	دھارووالی "	۱،۰۰۰
۲۸	" حاجی فضل محمد صاحب	جھنگڑ حاکم والا "	۱،۰۰۰
۲۹	" چوہدری محمد نواز صاحب	کلسیاں "	۱،۰۰۰
۳۰	" ڈاکٹر شیر علی صاحب	چوہڑکانہ "	۱،۰۰۰
۳۱	" حاجی محمد علی صاحب رحمت علی صاحب	آنبہ کالیہ "	۱،۰۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

نذیر احمد صاحب ولد ملک محمد طفیل صاحب وصیت نمبر ۱۱۱۶۵ مہاجر آف فیض اللہ چک ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا موجودہ پتہ وصیت کے سلسلہ میں درکار ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی صاحب کو علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

کیا آپ کی مجلس میں ماہنامہ خالد آتا ہے؟ (مینیجر خالد۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ جہلم کی قراردادِ تعزیت

ہماری پیاری بہن محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ مرحومہ سیکرٹری وصیت جہلم ۱۴ر جون ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں اور دین کی شیدا۔ ہر رشتے اور تعلق کو دین پیار اور دینی کاموں پر قربان کرتی تھیں۔ اپنے عہدے کے علاوہ ہر عہدیدار کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کرتیں۔ منکسر المزاج، خوش خلق، نیک اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اپنی اولاد کو بھی دینی کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کرتیں اور ملنے والی بہنوں کو بھی دینی کام کرنے اور نماز کی پابندی اختیار کرنے کی تلقین کرتیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کے درجات بلند کرکے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے۔ آمین۔ نیز ہم سب کو مرحومہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ جہلم اس وفات پر گہرے غم و الم کا اظہار کرتی ہیں۔

(سیدہ مبارکہ بخاری جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ جہلم)

دعائے مغفرت

محترم عبدالغنی صاحب چیٹھہ چک ۴۰ جنوبی ضلع سرگودھا کی بیٹی عزیزہ فہمیدہ بیگم بی۔اے ۲۸ر جون ۱۹۷۵ء کو بائیس سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بہت نیک اور دیندار تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(عبدالسلام باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ ربوہ)

اعلان داخلہ

طبیہ کالج ربوہ منظور شدہ حکومت پاکستان میں فرسٹ ایر تا فورتھ ایر میں داخلہ ۲۵ر اگست ۱۹۷۵ء سے شروع ہو رہا ہے۔ طب میں شغف رکھنے والے طلباء کو چاہیئے کہ پراسپکٹس دفتر سے حاصل کریں۔ عرصہ تعلیم چار سال ہے۔ ہوسٹل کا معقول انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین (ڈگری کالج) ربوہ

نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس (آرٹس و سائنس مضامین) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر ۱۷ر اگست ۱۹۷۵ء تک معہ کریکٹر، پروویژنل اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹس کے مطلوب ہیں۔ فارم داخلہ کالج آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی بورڈ سے آنے والی طالبات اپنی درخواست کے ہمراہ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ضرور منسلک کریں!

منتخب امیدوار طالبات کی فہرست ۲۱ر اگست ۱۹۷۵ء کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی۔ ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

ادائیگی فیس = ۲۳ر اگست تا ۲۷ر اگست ۱۹۷۵ء۔

پرنسپل
جامعہ نصرت برائے خواتین
ربوہ

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰/- روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس ۳۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے اپنے امام کے ہاتھ پر یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے

اس عظیم الشان معاہدہ کو ہر لحظہ پیش نظر رکھو اور جائزہ لیتے رہو کہ آیا تم اس پر عمل کرتے ہو!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"میرے نزدیک اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرنے کے برابر ہی وہ معاہدہ ہے جو انسان اپنے امام و مرشد کے ہاتھ پر کرتا ہے جیسا کہ ہم نے کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ کہنے کو یہ ایک چھوٹا سا فقرہ ہے لیکن اس کے معانی پر غور کرو کہ کس قدر وسیع ہیں۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کی آواز آتی ہے اور یہ سنتا ہے لیکن دیکھتا ہے کہ بہت سے ضروری کام کرنے کو ہیں اور ان سے اگر ذرا سی بھی لاپرواہی کی تو حرج ہوگا اس لئے فرض تنہا ہی میں ادا کر لوں گا۔ یہ خیالات دل میں ایک طرف ہیں دوسری طرف حَیَّ کا لفظ بتاتا ہے کہ جلدی کرو۔ اور ادھر یہ معاہدہ کیا ہوا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔

اب اگر اللہ تعالیٰ کی عبادت مقدم کرتا اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کی آواز پر مسجد کو چلتا ہے تو بے شک اس معاہدہ کو پورا کرنے والا ٹھہرتا ہے لیکن اگر تساہل کرتا ہے تو اس معاہدہ کو توڑتا ہے۔

اسی طرح دنیا کے ہر کاروبار میں اس قسم کے امتحان اور مشکلات پیش آتے ہیں۔ ایک طرف بیوی بچوں کے لئے خرچ کی ضرورت ہے۔ ادھر قرآن کریم میں پڑھتا ہے لَا تُسْرِفُوْا اور اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ اور یہ طرف دین، مال و عزت اور جان خرچ کرانی چاہتا ہے۔ اس وقت اپنے اندرونہ کا معائنہ کرے اور اپنے فعل سے دکھائے کہ کیا دین کو مقدم کرتا ہے یا دنیا کو۔

غرض ہر حکم الٰہی میں اس کو سوچنا پڑتا ہے کہ دین کو مقدم کرتا ہوں یا دنیا کو۔ کسی تقریر اور چالاکی سے کام لے رہا ہوں یا سچے اخلاص سے اپنے ہر قول اور فعل کو پڑتال کرے کہ کیا واقعی خدا تعالیٰ کے لئے ہے یا دنیوی اغراض اور مقاصد پیش نظر ہیں۔ پس اپنے اس بڑے عظیم الشان معاہدہ کو اپنے پیش نظر رکھو یہ معاہدہ تم نے معمولی انسان کے ہاتھ پر نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ کے مرسل مسیح و مہدی کے ہاتھ پر کیا ہے۔ اور میں تو یقین سے کہتا ہوں کہ خدا کے مرسل ہی نہیں خدا کے ہاتھ پر کیا ہے کیونکہ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ آیا ہے۔

دیکھو! اور اپنے حالات کو خود مطالعہ کرو کہ کیا جس قدر تڑپ، کوشش اور اضطراب دنیوی اور ان ادنیٰ ضروریات کے لئے دل میں ہے کم از کم اتنا ہی جوش دینی ضروریات کے لئے بھی ہے یا نہیں! اگر نہیں تو پھر دین کو دنیا پر تقدم تو کہاں برابری بھی نصیب نہ ہوئی۔ ایسی صورت میں وہ عہد جو امام کے ہاتھ پر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ پر کیا ہے کہاں پورا کیا؟"

(خطبات نور صفحہ ۲۲۹-۲۳۰)

ضروری اطلاع

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے نیز اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیئے۔ (مینیجر الفضل)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سہ ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۶/۲۸ ستمبر کو منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے:-

۱- ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۶ ربع دوم
۲- رسالہ "روئیداد جلسۂ دعا"
۳- صداقت انبیاء از قرآن کریم۔

تمام زعماء / زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ تمام اراکین کو اس امتحان کی تیاری کی طرف توجہ دلائیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی ترغیب دیں۔ شہری اور بڑی مجالس کو اس طرف خاص توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ رسالہ "روئیداد جلسۂ دعا" الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے براہ راست حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(قائد تعلیم)

دعائے مغفرت

برادرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سابق انسپکٹر وصایا ۳ر جولائی ۱۹۷۵ء کو اپنے گاؤں چک A 170 / 7-D-A ضلع مظفر گڑھ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم موصی تھے۔ سردست ان کی نعش بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کرنے کے لئے لائی نہیں جا سکی اس لئے ان کی نعش کو بطور امانت مذکورہ گاؤں میں ہی دفن کر دیا گیا ہے۔

مرحوم بھینی بانگر متصل قادیان کے رہنے والے تھے۔ جملہ احباب جماعت چوہدری صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز مرحوم کے پسماندگان کے لئے بھی دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔

(چوہدری محمد الدین۔ دفتر وصیت ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے میرے چھوٹے لڑکے عطاء الرحمن خان کو پہلا لڑکا دیا ہے۔ یہ میرا ساتواں پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(عبد الحفیظ خان آف ویرووال۔ عارفی منزل۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد بزرگوار اور میرے چھوٹے بھائی صاحب اور سات دوسرے عزیز رشتہ دار قتل کے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو باعزت بری کرے۔ (مشتاق احمد نوال کوٹ ملتان روڈ لاہور)

۲- میرے والد محترم میجر (ریٹائرڈ) عمران احمد شاہد زیدی کو چند روز ہوئے سکوٹر سے گر جانے کی وجہ سے سخت چوٹیں آئی ہیں۔ آجکل وہ کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (C.M.H) کوہاٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (راشدہ شہناز زیدی گلبرگ لاہور)

۳- میری لڑکی وسیمہ بیگم عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اس کی صحت کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (ملک محمد دین خادم۔ کارکن دفتر آبادی تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین اضلاع! کیا آپ کے ضلع کی مجالس چندہ اجتماع کی ادائیگی کر چکی ہیں؟ (مہتمم مال)